

۳۱۹
۲۳/۱۱/۱۶

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام ان مسائل کے بارے میں:

سوال ۱: قسطوں پر کوئی چیز خریدنا جائز ہے کہ نہیں؟

سوال ۲: گولڈ پلیٹڈ (سونے کا پانی) گھڑی کا استعمال مرد کے لئے جائز ہے کہ نہیں؟

سوال ۳: فیس بک استعمال کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

المستفتی،

راشد نواز

<rashidnawaz39@yahoo.com>

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الجواب حامداً ومصلياً

(۱)۔۔۔۔۔ قسطوں پر کسی چیز کی خرید و فروخت جائز ہے، البتہ اس میں چند باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

- (۱) خرید و فروخت کے وقت ایک قیمت طے کر لی جائے۔
- (۲) ادائیگی کی مدت معلوم ہو کہ کل قیمت کتنی مدت میں ادا کی جائے گی۔
- (۳) اگر ادائیگی میں تاخیر ہو جائے تو قیمت میں اضافہ نہ کیا جائے اور نہ کوئی جرمانہ لگایا جائے۔

(۲) فروخت کے وقت چیز (بیع) بائع کی ملکیت میں ہونا ضروری ہے۔

ان شرائط کا لحاظ کرتے ہوئے قسطوں پر خرید و فروخت جائز ہے۔ (ماخذہ الشویب: ۷۶/۸۶)

(۲)۔۔۔۔۔ ایسی گھڑی جس پر سونے کا پانی چڑھایا گیا ہو، خالص سونے کے حکم میں نہیں۔ لہذا اس کا استعمال کرنا جائز ہے، البتہ اگر کفار، فساق کے ساتھ مشابہت ہو تو بچنا

بہتر ہے۔ (ماخذہ الشویب: ۹۵/۷۹۱)

لما فی العندیۃ: (۳۳۴/۵)



وأما التعمية الذی لا یخلص فلا بأس به بالاجماع لعل

فی الکافی۔

(۳)۔۔۔۔۔ فیس بک کے استعمال کا حکم یہ ہے کہ عام صراف جسے فیس بک استعمال

کرنے کی کوئی دینی حاجت یا شدید دنیاوی ضرورت نہ ہو۔ یعنی اس کا کام فیس بک کے علاوہ کسی دوسری ویب سائٹ سے ہونا ہو سکتا ہو تو اس کو ایمانی غیرت کا ثبوت

(جاری ہے...)

دیتے ہوئے فیس بک کا استعمال ترک کر دینا چاہیے۔ خصوصاً جبکہ اس کے استعمال سے حاصل ہونے والی آمدنی کا فائدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو پہنچ رہا ہو۔ البتہ اگر کوئی مسلمان کسی دنیاوی ضرورت کی وجہ سے یا کسی دینی حاجت کو پورا کرنے کیلئے مثلاً گستاخیوں کا جواب دینے اور دین اسلام کی قرآن و سنت کے مطابق صحیح اشاعت کرنے کیلئے فیس بک کا استعمال کرے تو جائز ہے۔

— ماخذہ التبیوب (۳۴/۱۴۳۸) (۸/۱۳۱۸) — واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

سہیل انور عفی عنہ

الجواب صحیح
اصول عمل

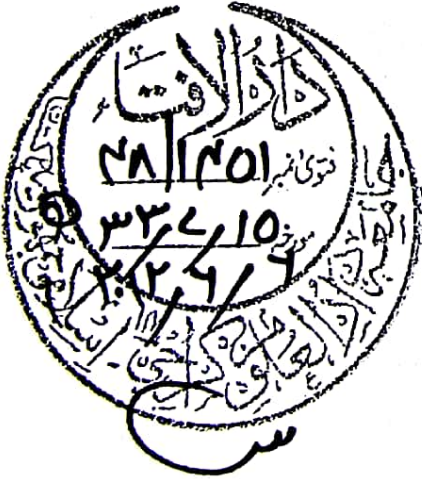
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی۔

۱۳ رجب ۱۴۳۳ھ

۱۴ جون ۲۰۱۲ء

۱۳ رجب ۱۴۳۳ھ

بیتہ محمود غفر اللہ
۱۳ رجب ۱۴۳۳ھ



الجواب صحیح
الشیخ
۱۵/۳/۲۰۱۲

